پریس ریلیز

گوجرانوالہ 18جولائی 2023ء

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل کی وفد کے ہمراہ ممبر کسٹم پالیسی FBR اسلام آباد سریا احمد بٹ سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اس وقت بزنس کمیونٹی کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے۔ بزنس کمیونٹی کاروبار نہیں کررہی بلکہ مختلف محکموں سے اپنے مسائل حل کروانے میں مصروف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں پچھلے چند سالوں سے لوگ نئے کاروبار شروع کرنے سے گریز کررہے ہیں۔ وفد میں سابق صدور اخلاق احمد بٹ، ملک ظہیر الحق، اراکن چیمبر علی ہمایوں بٹ، نعمان نعیم بھٹی، عاصم جاوید اور لیگل ایڈوائزر چیمبر آف کامرس شفاقت علی بٹر شامل تھے۔ سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل نے مسائل کے متعلق تفصیلی آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ایکسپورٹ فیسلٹی سکیم میں امپورٹ اور ایکسپوٹرز کو بندگاہوں پر مسائل کا سامنا ہے جن میں ویلیو ایڈیشن، سیلز ٹیکس کا کیری فارورڈ ساتھ ساتھ ریکوری میڈیول جو کہ مسلسل التوا کا شکار ہیں بزنس کمیونٹی کے لئے دردسر بنے ہوئے ہیں اگر ان مسائل کا فوری تدارک نہ کیا گیا تو کاروباری لوگ جو کہ پہلے ہی کاروباری بحران کے باعث بدلی کا شکار ہے مزید پریشان ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے سیلز ٹیکس ریفنڈز کے متعلق بھی آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ریفنڈز نہ ملنے کی وجہ سے بزنس کمیونٹی کی ایک خطیر رقم محکمہ کے پاس پڑی ہے کاروباری مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر ریفنڈز کا اجراء کیا جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کک ویئر انڈسٹری جو کہ ایکسپورٹ کررہی ان کے متعلقہ مسائل سے بھی آگاہ کیا کہ انہیں نامعلوم وجوہات کی بنا پر انہیں فاسٹ ٹریک ریفنڈ سے نکال دیا گیا ہے لہٰذ فوری طور پر کک ویئر انڈسٹری کو فاسٹ ٹریک ریفنڈ میں دوبارہ شامل کیا جائے۔

ممبر کسٹم پالیسی FBR سریا احمد بٹ نے گوجرانوالہ چیمبر کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ اس وقت انڈسٹری مشکلات کا شکار ہے۔ لیکن ہمیں اپنی بہتر حکمت عملی کے ذریعے کاروباری مسائل کو حل کرنا ہے کیونکہ اس وقت بزنس کمیونٹی کی مشکلات دور کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر کے وفد نے جن مسائل کی طرف نشاندہی کروائی ہے میں یقین دلاتی ہوں کہ انہیں چیمبر ہی کی تجاویز کی مدد سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کے مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے نیز مسائل کے حل کیلئے ہماری کوارڈی نیشن بہت ضروری ہے لہٰذا معلومات کا تبادلہ کرکے بزنس کمیونٹی کیلئے مزید آسانیاں کرنے کی کوشش کی جائے۔